1252

P175

اشعۃ اللمعات

مصنف :۔ شارح عبدالرحمن جامی

سائز :۔ 24.cm ۔ $7\frac{1}{2}$x$15\frac{1}{2}$ ۔ سطور :۔ 17

اوراق :۔ 1 تا 107 کاتب :۔ قاضی سید نورالدین حسین بھروچ

خط :۔ نستعلیق ۔ مندرجات :۔ کہیں کہیں ۔

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی ۔

حالت :۔ مجلد ۔ ناقص الآخر ہے ۔

آغاز :۔ لولا لمعات برق نور القدم ٭ من نحو حمی الجود وحی الکرم

من یخبر حبا من ظلمات العدم ٭ او یعصمنا من ھفوات القدم

اختتام :۔ عاشق چوں در کسوت خود نگرد حیران بماند کہ ایں چہ رنگ است ...

نوٹ:- اکثر جگہ اوراق کرم خوردہ ہیں لیکن معمولی ہے عبارت پڑھی جاتی ہیں۔

فخرالدین عراقی، ابن العربی کے مرید اور شاگرد شیخ صدرالدین محمد القونوی کی صحبت سے مستفیض ہوئے اور ان سے فصوص الحکم کے حقائق سنے بعد میں انہوں نے لمعات تحریر فرمائی۔

شارح سے لمعات کے متعلق مقابلہ اور تصحیح کیلئے کہا گیا تو انھیں احساس ہوا کہ اس کے ہر ایک لمعہ میں انوار حق ہے اور ہر صفحہ کے معرفت کے پھولوں کی مہک آرہی ہے۔ اسکے دقائق و مشکلات کو سمجھنے کیلئے شرحیں دیکھیں تو تسلی نہ ہوئی۔ متون میں بھی اختلاف پایا لہذا اشعۃ اللمعات نامی ایک شرح خود نے لکھی جسمیں مشائخ طریقت

کے اقوال سے استفادہ کیا گیا ہے۔ علی الخصوص شیخین ابن العربی اور صدرالدین قونوی اور انکے متابعین سے۔

کتاب اخیر میں ناقص ہے اٹھائیسواں لمعہ جبکہ چند سطر وہاں پر ناقص رہ جاتا ہے۔ اس لمعہ کا عنوان یہ ہے۔

دربیان تبدیل صفات عاشق وبقا بالبقا بعد الفنا، وصول او بمقام فرق بعد الجمع۔ یعنی آخری ایک آدھ ورق نامکمل ہے۔